REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ

خطیب عمیر ۶

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۲ تبلیغ ۱۳۳۶ ھش ۱۲ فروری ۱۹۵۷ء | نمبر ۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
سندھ تشریف لے گئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۹ فروری کو ربوہ سے بذریعہ کار لاہور تشریف لے گئے تھے حضور اسی روز ۵۰-۳ کی گاڑی سے بخیریت سندھ روانہ ہو گئے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ کا ڈاک کا پتہ

تا اطلاع ثانی حضور اقدس کا ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہوگا۔

ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر حیدرآباد ڈویژن

"بھارتی حکومت کے رویہ سے اقوام متحدہ میں افریشیائی گروپ کی پوزیشن کمزور ہو گئی ہے"
تونس کے وزیراعظم جناب حبیب بورقیبہ کا اعلان

تونس ۱۱ فروری۔ وزیراعظم تونس مسٹر حبیب بورقیبہ نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر کے متعلق بھارتی حکومت کے رویہ سے اقوام متحدہ میں افریشیائی گروپ کی پوزیشن کافی کمزور ہو گئی ہے۔ کل قوم کے نام اپنی ہفتہ وار نشری تقریر میں مسٹر بورقیبہ نے کہا کہ بھارت نے کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کی جو کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے تونس کے عوام اس کی مذمت کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ وزیراعظم تونس نے مزید کہا کہ بھارت نے کشمیر میں رائے شماری سے انکار کر کے نہ صرف پاکستان بلکہ اقوام متحدہ کو بھی بہت نقصان پہنچایا ہے جس کی بنیاد ہی حق خود ارادیت پر رکھی گئی ہے۔

یاد رہے کہ چند روز قبل بھی وزیراعظم تونس نے پنڈت نہرو کو ایک مراسلہ بھیجا تھا جس میں رائے شماری سے انکار کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا۔

ناگا قبائلیوں نے اپنی سرگرمیاں پھر تیز کر دیں

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ آسام میں ناگا قبائلیوں نے حکومت کے خلاف تشدد آمیز سرگرمیاں پھر تیز کر دی ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں چار گاؤں بالکل تباہ کر دیئے۔ ایک دفتر پر حملہ کر کے وہ سرکاری روپیہ اور بہت سا سامان ساتھ لے گئے۔ اس سامان میں ایک بندوق بھی شامل تھی۔

ناگا پہاڑیوں کے علاقے سے آسام اسمبلی کے انتخابات میں ناگاؤں کا جو اکیلا امیدوار کھڑا ہوا تھا۔ اس نے بھی اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ کیونکہ ناگاؤں نے اس مرتبہ بھی انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مصر میں جاسوسوں کی پُراسرار سرگرمیاں
حکومت نے بعض اہم کاغذات اپنے قبضہ میں لے لئے

قاہرہ ۱۱ فروری۔ قاہرہ کے اخبار "القوس" نے انکشاف کیا ہے کہ مصری حکام نے اسکندریہ میں جاسوسوں کے ایک گروہ کا پتہ لگایا ہے۔ ان کی پُراسرار سرگرمیوں کا مرکز "فری میسن لاج" کو ظاہر کیا گیا ہے۔ حکومت نے وہاں چھاپہ مار کر جو کاغذات اپنے قبضہ میں لئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جاسوسی کے اس نظام کا تعلق برطانیہ اور اسرائیل سے ہے۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ وہاں سے وائرلیس کے سیٹ سگنلنگ کا سامان اور خفیہ کوڈ بھی برآمد ہوا ہے۔ یہ لوگ وائرلیس اور روشنی کے اشاروں کے ذریعہ ہوائی جہازوں کو پیغام پہنچاتے تھے۔

عمر خیام کی شاعری پر مقالہ

ربوہ ۱۱ فروری۔ کل مورخہ ۱۰ فروری ۱½ بجے جناب پروفیسر نذیر احمد صاحب ایم۔ اے نے بزم فارسی تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام عمر خیام کی شاعری پر ایک پُر از معلومات مقالہ پڑھا۔ صدارت کے فرائض جناب پروفیسر نصیر احمد خان صاحب نے ادا فرمائے۔ بعد میں جناب روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل نے اپنی ایک فارسی نظم سنائی۔

پولینڈ کے وزیراعظم بھارت جائیں گے

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پولینڈ کے وزیراعظم مسٹر جوزف سیرنکیوکز مارچ کے آخر میں بھارت کا دورہ کریں گے۔

افرادی طاقت کا جائزہ

کراچی ۱۱ فروری۔ مرکزی وزارت محنت عنقریب ملک میں افرادی طاقت کے جائزہ کا تیسرا دور شروع کر رہی ہے۔

...موز خول میں اضافہ کے رجحان کو ناکام بنانے کے لئے فوری اقدام کرے گی۔ آپ نے نظم و نسق کے اخراجات کم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

الجزائر میں اٹھارہ ہزار قوم پرست ہلاک

پیرس ۱۱ فروری۔ تازہ اطلاعات کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں میں فرانسیسی فوج کے مقابلے میں الجزائر کے ایک ہزار قوم پرست ہلاک ہوئے اس طرح یکم نومبر ۱۹۵۴ء سے اب تک مجموعی طور پر ۱۸ ہزار قوم پرست اور ۲½ ہزار فرانسیسی ہلاک ہو چکے ہیں۔

مارشل ژوکوف رنگون پہنچ گئے

رنگون ۱۱ فروری۔ روس کے وزیر دفاع مارشل ژوکوف آج نئی دہلی سے رنگون پہنچے وہ برما میں پانچ روز ٹھہرنے کے بعد دہلی واپس آئیں گے۔ اور دہلی سے ماسکو واپس چلے جائیں گے۔

اردو غزل میں جدید رجحانات

ربوہ ۱۱ فروری۔ "اردو غزل میں جدید رجحانات" کے موضوع پر مشہور ادیب، نقاد اور مصنف جناب ڈاکٹر عبادت بریلوی ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ بزم اردو کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲ فروری کو بروز منگل ۱½ بجے بعد دوپہر تعلیم الاسلام کالج میں ایک مقالہ پڑھیں گے۔ توقع ہے کہ جناب سید وقار عظیم صدارت فرمائیں گے۔ ارباب ذوق سے شرکت کی التماس ہے۔ معتمد بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ

وزیر خزانہ کی یقین دہانی

کراچی ۱۱ فروری۔ وزیر خزانہ سید امجد علی نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کے دوران یہ یقین دلایا ہے کہ حکومت مختلف چیزوں کے نرخ نہیں بڑھنے دے گی۔ (اپ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ اے ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر اخبار الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

رؤیا کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مومن اپنے توکّل اور امید کو بڑھائے اور یقین رکھے کہ خدا ضرور کچھ ظاہر کریگا

رؤیا کی بناء پر وقت اور تفصیل کی تعین کر لینا صحیح نہیں۔ اسی طرح جو لوگ رؤیا کو کوئی اہمیّت نہیں دیتے وہ بھی غلطی کرتے ہیں

تعبیر الرؤیا بڑا نازک اور اہم علم ہے رؤیا کی حقیقی تعبیر اس کے پورا ہونے پر ہی ظاہر ہوتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم فروری ۱۹۵۷ء ۔ بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مَیں نے پچھلے خطبہ میں کہا تھا کہ یہ

عجیب بات ہے

کہ گذشتہ ہفتہ میں قریب قریب وقت میں مجھے ایک ہی مضمون کے متعلق دو دفعہ رؤیا ہوئی ہیں۔ اس کے بعد اس ہفتہ میں میں نے پھر دیکھا کہ میں قادیان میں ہوں۔ لیکن اس دفعہ میں نے اپنے آپ کو مسجد مبارک میں نہیں دیکھا۔ بلکہ اس صحن میں دیکھا ہے جس میں پارٹیشن کے وقت ام ناصر رہا کرتی تھیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی وفات کے قریب عرصہ میں گرمیوں میں وہاں سویا کرتے تھے۔ اس صحن میں ایک دروازہ کھلتا ہے۔ جو نیچے ڈیوڑھی سے آملتا ہے۔ جو اس گلی کے ساتھ ملتی ہے۔ جو میاں بشیر احمد صاحب کے مکان کے پہلو میں گزرتی تھی۔ ایک طرف

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کا پرانا مکان تھا۔ دوسری طرف میاں بشیر احمد صاحب والا مکان تھا اور بیچ میں سے گلی آتی تھی۔ اور اس کا رستہ مسجد مبارک کے نیچے سے ہوتا تھا۔ پھر وہ گلی مرزا سلطان احمد صاحب والے مکان کی طرف چلی جاتی تھی۔ اور رستہ میں اس کے دائیں طرف ڈیوڑھی آتی تھی۔ اس کے اندر داخل ہونے کے بعد سیڑھیاں آتی تھیں۔ جن کے اوپر ہمارے گھر میں راستہ ہوتا تھا میں نے دیکھا کہ ان سیڑھیوں میں کچھ حرکت ہوئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ لوگ ہیں۔ جو ملنے آئے ہیں۔ اس پر میں نے جا کر کنڈی کھولی۔ کنڈی کھولنے پر ایک ہاتھ آگے نکلا۔ جیسے کوئی مصافحہ کرنا چاہتا ہے۔ میں نے اس شخص کی شکل تو نہیں دیکھی۔ لیکن ہاتھ سے میں یہ سمجھا کہ یہ چوہدری رحمت خانصاحب کا ہاتھ ہے۔ چوہدری رحمت خان صاحب ایک مخلص احمدی نوجوان ہیں (اب تو شاید وہ نوجوان نہیں رہے بلکہ ادھیڑ عمر کے ہونگے) گجرات میں رہتے ہیں ان کے بھائی چوہدری غلام رسول صاحب یہاں سکول میں ماسٹر ہیں ۱۹۲۲ء میں میں نے جو درس دیا تھا۔ اس میں وہ بڑے شوق کے ساتھ قادیان آکر شامل ہوئے تھے۔ اس کے بعد میں برابر سنتا رہا ہوں کہ انہوں نے اس درس سے پورا فائدہ اٹھایا۔ اور اپنی سروس کے دوران میں انہیں جہاں جہاں بھی جانے کا موقعہ ملا۔ وہ درس دیا کرتے تھے اور

لوگوں کو قرآن کریم کے مضامین سے واقف

کیا کرتے تھے۔ بہرحال میں نے رؤیا میں سمجھا کہ یہ ہاتھ چوہدری رحمت خان صاحب کا ہے۔ میں نے انکا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا میں کتنی ہی دیر سے آپکی تلاش کر رہا تھا۔ آج آپکو پکڑا ہے اور پھر اس خیال سے کہ انہیں علمی ذوق ہے۔ اور قرآن کریم کے مضامین سے وہ فائدہ اٹھاتے رہے ہیں۔ اور درس دیتے رہے ہیں۔ میں نے کہا اندر آجاؤ تاکہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں کے متعلق باتیں کریں۔ چنانچہ میں نے انکا ہاتھ پکڑا اور انکو اندر کھینچ کر لے آیا۔ اس وقت چند اور آدمی بھی اس صحن میں ہیں۔ لیکن اس وقت وہ مجھے نظر نہیں آتے۔ بعد میں ان میں سے بعض آدمی مجھے نظر آئے۔ بہرحال میں انکو لیکر صحن میں آگیا۔ اور میں نے انکو اپنے پہلو میں کھڑا کر لیا اور کہا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو کتابیں ہیں ان میں سے چشمہ معرفت میں بہت لطیف مضامین ہیں۔ اور وہ مجھے بہت پسند ہے۔ اسوقت میں نے دیکھا کہ سامنے ڈاکٹر شاہنواز صاحب بیٹھے ہیں۔ انہوں نے اس سال جلسہ سالانہ پر تقریر بھی کی تھی۔ ڈاکٹر شاہ نواز صاحب کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب براہین احمدیہ کو کوئی کتاب نہیں پہنچتی۔ میں نے کہا براہین احمدیہ اپنی جگہ پر اچھی کتاب ہے۔ اور بعض اور کتابیں بھی ہیں جن میں اپنی جگہ پر بڑے اعلےٰ درجہ کے مضامین ہیں چنانچہ اس وقت میرے ذہن میں

”آئینہ کمالات اسلام“ بھی آتی ہے۔ لیکن ”چشمۂ معرفت“ کی یہ خوبی ہے۔ کہ اس میں بہت سے مضامین چند سطروں میں آجاتے ہیں۔ اور چند چند سطروں کے بعد مضمون بدلتا چلا جاتا ہے۔ پس ”براہین احمدیہ“ اپنی جگہ پر اعلیٰ ہے۔ اور بعض اور کتابیں اپنی جگہ پر اعلیٰ ہیں۔ مگر ان سب میں لمبے لمبے مضامین آتے ہیں۔ لیکن ”چشمۂ معرفت“ میں بہت سے مضامین کی تشریح آجاتی ہے۔ اور چند سطروں میں آتی ہے۔ اس لئے میں نے خاص طور پر اس کا ذکر کیا۔ کہ اپنے رنگ میں وہ اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

اس رؤیا میں بھی میں نے اپنے آپ کو قادیان میں دیکھا۔ اور یہ بھی اتنی جلدی دیکھا۔ کہ ابھی پچھلے ہفتہ میں میں نے ایک رؤیا سنائی تھی۔ کہ میں مسجد مبارک میں پھر رہا ہوں۔ اور مولوی عبد الکریم صاحبؓ خطبہ پڑھ رہے ہیں۔ اتنا تواتر جو خوابوں میں ہو رہا ہے۔ اس کی بنار پر خیال آتا ہے۔ کہ

الٰہی منشاء

کے مطابق آسمان پر کوئی تحریک ہو رہی ہے۔ مگر ایک بات ہے۔ جو میں کہہ دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ رؤیا کے متعلق بہت سے لوگوں کا نقطۂ نظر جداگانہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ جب کوئی رؤیا سنتے ہیں۔ تو ساتھ ہی اس رؤیا کی بنار پر وقت کی تعیین بھی کر دیتے ہیں۔ اور تفصیل کی بھی تعیین کر دیتے ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو رؤیا سنتے ہیں تو پھر بھی ان کی مایوسی دور نہیں ہوتی۔ اور وہ کہتے ہیں۔ رؤیا تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ معلوم نہیں اس کا کیا مطلب ہوگا۔ یہ دونو نقطہ نگاہ اپنی اپنی جگہ پر غلط ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ

رؤیا کا اصل مقصد

یہ نہیں ہوا کرتا۔ کہ لوگ تفصیل یا وقت کی تعیین کرلیں۔ بلکہ رؤیا کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ لوگ اپنی امید اور توکّل بڑھالیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ رؤیا تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ مگر آخر کچھ تعبیر تو ان کی ہوتی ہے تعبیر کے تو محض یہ معنے ہیں۔ کہ جن الفاظ میں رؤیا دکھائی گئی ہے۔ ممکن ہے۔ ان میں وہ رؤیا پوری نہ ہو۔ لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ کچھ بھی ظاہر نہیں ہوگا۔ دیکھو جب مکہ والوں کی تکلیفیں بڑھ گئیں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رؤیا میں دیکھا۔ کہ آپؐ نے ایک ایسی جگہ کی طرف ہجرت کی ہے۔ جو کھجوروں اور چشموں والی ہے۔ آپؐ نے رؤیا کے ظاہری الفاظ کے مطابق یہ تعبیر کی۔ کہ آپؐ کو یمامہ یا حجر کی طرف ہجرت کرنی پڑے گی۔ (بخاری باب الہجرت)، مگر جب ہجرت ہوئی تو مدینہ ہوئی جو خود کھجوروں کی جگہ ہے۔ لیکن ہجرت سے پہلے آپؐ نے فرمایا تھا۔ کہ میں نے رؤیا سے یہ سمجھا تھا۔ کہ ہم یمامہ یا حجر کی طرف ہجرت کریں گے۔ لیکن جو تعبیر ظاہر ہوئی وہ یہ تھی۔ کہ مدینہ کی طرف آپؐ نے ہجرت فرمائی۔ اب یہ تو نہیں کہ کوئی بھی ہجرت نہیں ہوئی۔ اگر ہجرت یمامہ یا حجر کی طرف نہیں ہوئی۔ تو مدینہ کی طرف تو ہوگئی۔

پس وہ لوگ جو یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ رؤیا چونکہ تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ اس لئے ہمیں کسی ردّ عمل کی ضرورت نہیں۔ غلطی پر ہیں۔ تعبیر طلب کے معنے یہ ہیں۔ کہ رؤیا کی تعبیر تو ضرور ہوتی ہے۔ اور وہ پوری ہوتی ہے۔ لیکن جو ظاہر میں شکل دکھائی جاتی ہے۔ اس میں وہ اور ہوتی ہے۔ اب ہمیں نہیں پتہ کہ وقت پر اللہ تعالیٰ کیا شکل دکھائے۔ لیکن یہ تو پتہ ہے کہ ضرور کچھ دکھائے گا۔ پس ان متواتر رؤیا ہونے کے یہ معنے نہیں۔ کہ رؤیا میں جو چیز دکھائی گئی ہے۔ بعینہٖ اسی شکل میں پوری ہوگی۔ بعض دفعہ رؤیا بعینہٖ اسی شکل میں پوری ہوتی ہے۔ جس میں وہ دکھائی جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ کسی اور شکل میں پوری ہوتی ہے۔ جو بعض دفعہ ایک تسلسل کے ماتحت ہوتی ہے۔ جس کے مطابق تعبیر نامہ والے اپنی کتابوں میں تعبیریں لکھ دیتے ہیں۔ تعبیر نامہ والوں نے یہی کیا ہے۔ کہ مختلف لوگوں کی خوابیں انہوں نے جمع کیں۔ اور پھر پوچھا۔ کہ تمہاری خواب کس طرح پوری ہوئی تھی۔ اور جب انہیں معلوم ہوا کہ ایک کثیر تعداد نے یہ خواب دیکھی تھی اور پھر اس رنگ میں پوری ہوئی۔ تو انہوں نے لکھ لیا۔ کہ اس کی یہ تعبیر ہے۔ مثلاً گنّا ہے۔ ایک شخص نے کہا۔ میں نے گنّا دیکھا۔ دوسرے شخص کو تلاش کیا۔ اس نے بھی کہا۔ میں نے گنّا دیکھا۔ تیسرے کو تلاش کیا۔ اس نے بھی کہا میں نے گنّا دیکھا۔ اس طرح انہوں نے پچاس ساٹھ آدمی جمع کر لئے۔ جب پچاس ساٹھ آدمیوں کی خوابیں معلوم ہوگئیں تو پھر انہوں نے ان سے پوچھا۔ کہ اس کے بعد کیا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا ہم کو غم پہنچا تھا۔ اس پر انہوں نے لکھ لیا۔ کہ اگر کوئی خواب میں گنّا دیکھے۔ تو اسے غم پہنچتا ہے۔ یا مثلاً خواب میں بلّی دیکھنا ہے۔ انہوں نے بہت سے ایسے آدمی جمع کئے۔ جنہوں نے خواب میں بلّی دیکھی تھی۔ اور پھر ان سے دریافت کیا۔ کہ اس کے بعد کیا ہوا۔ تو انہوں نے بتایا ہم بیمار ہوگئے تھے۔ اس پر انہوں نے تعبیر الرؤیا میں لکھ لیا۔ کہ اگر کوئی خواب میں بلّی دیکھے تو بیماری آتی ہے۔ اسی طرح چنا ہے۔ انہیں پچاس ساٹھ سو آدمی خواب میں چنا دیکھنے والے ملے۔ تو پوچھا۔ اس کے بعد کیا ہوا تھا۔ تو انہوں نے بتایا ہمیں کچھ غم پہنچا تھا۔ اس پر انہوں نے لکھ لیا۔ کہ اگر کوئی خواب میں چنا دیکھے۔ تو اسے غم پہنچتا ہے۔ پھر انہیں خواب میں بادام اور کشمش دیکھنے والے ملے۔ اور انہوں نے کہا۔ ہم نے خواب میں بادام اور کشمش دیکھے ہیں۔ تو انہوں نے دریافت کیا۔ کہ بادام اور کشمش دیکھنے کا نتیجہ کیا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا بعد میں ہمیں کوئی خوشی پہنچی تھی۔ اس پر انہوں نے لکھ لیا۔ کہ اگر کوئی خواب میں بادام اور کشمش دیکھے۔ تو اسے خوشی پہنچتی ہے۔ تو بعض رؤیا ایسی ہوتی ہیں۔ جن کی تعبیر تسلسل کے قاعدہ کے ماتحت ہوتی ہے۔ یعنی مسلسل لوگوں کو ایسی خوابیں آئی ہوئی ہوتی ہیں۔ پس ان کا جو تجربہ ہوتا ہے۔ اس کو لیکر معبّرین اپنی کتابوں میں درج کر لیتے ہیں۔ مگر بعض ایسی رؤیا ہیں۔ کہ جن کو فہم الٰہی سے حل کیا جاتا ہے۔ مثلاً حضرت یوسف علیہ السلام نے جو خواب کی تعبیر بیان کی۔ وہ تعبیر الرؤیا کی کسی کتاب میں نہیں نکلے گی گو قرآن شریف

کو دیکھ کر تعبیر الرؤیا والوں نے بھی اسے لکھ لیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس تو قرآن کریم نہیں تھا حضرت یوسف علیہ السلام نے فہم الٰہی سے اس کی تعبیر کی۔ اور وہ پوری ہو گئی۔ تو رؤیا کا جو علم ہے۔ وہ بڑا نازک اور اہم ہے۔ نہ تو عام طور پر رؤیا کے وہ لفظ پورے ہوتے ہیں جو انسان دیکھتا ہے۔ اور نہ وقت اور تفصیل کی تعیین ہوتی ہے۔ لیکن ہوتا کچھ نہ کچھ ضرور ہے۔ اور بعد میں پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ اس کا کیا مقصد تھا۔ گویا رؤیا پوری ہو کر اپنی حقیقی تعبیر کرتی ہے۔ یا جو پہلے لوگوں کی رؤیا ہیں انہیں نقل کر کے معبرین نے اپنی کتابوں میں درج کر دیا ہے۔ اگر اس قسم کی رؤیا پہلے لوگوں کو نہیں ہوئیں۔ تو تعبیر الرؤیا میں ان کے متعلق کچھ نہیں نکلے گا۔ تعبیر الرؤیا کی کتابیں اس پر خاموش ہونگی۔ لیکن مومن یہ ضرور سمجھے گا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو چیز دکھائی ہے۔ وہ میرے ایمان کی زیادتی کے لئے دکھائی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کوئی فضول کام نہیں کرتا۔ قرآن کریم سے پتہ لگتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ عبث کام نہیں کرتا۔ اور جب وہ کوئی عبث کام نہیں کرتا، تو جب وہ کسی کو کوئی رؤیا دکھاتا ہے۔ تو اس کی کچھ نہ کچھ ضرور تعبیر ہوتی ہے۔ بس مومن کو اس رؤیا سے اپنے توکل کو بڑھانا چاہیئے۔ اور یہ یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جب کوئی خبر خوشی پر دلالت کرتی ہے۔ یعنی ایسے مضمون پر دلالت کرتی ہے۔ جس سے خوشی پہنچتی ہے۔ تو وہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے خوشی پہنچائیگا۔ اور اگر کسی ایسے مضمون پر دلالت کرتی ہے۔ جو غم کا موجب ہے۔ تو پھر وہ یہ سمجھ لے۔ کہ اگرچہ تعبیر الرؤیا سے اس کی تعبیر کا پتہ نہیں لگا۔ لیکن مجھے کوئی ایسا امر پہنچنے والا ہے۔ جو میرے لئے غم کا موجب ہوگا۔ لیکن

قادیان کا دیکھنا

ہر احمدی کے لئے خوشی کا موجب ہے۔ اب یہ کہ ہم قادیان کب دیکھینگے۔ اور آیا اسی کو ٹھے پر جا کے دیکھینگے یا کسی باہر کے علاقہ میں دیکھیں گے۔ یہ ساری باتیں تفصیل طلب ہیں ان کے متعلق تعیین کر لینا درست نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی رؤیا کو نظر انداز کر دینا بھی غلط ہے۔ کیونکہ رؤیا جب دکھائی جاتی ہے۔ تو جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ وہ ایمان اور توکل بڑھانے کے لئے ہوتی ہے۔ مگر چاہیئے کہ مومن وقت اور تفصیل کے پیچھے نہ پڑے۔ ہاں یہ یقین کر لے۔ کہ اللہ تعالےٰ میرے لئے غیب سے کوئی خوشخبری ظاہر کرنے والا ہے۔ جب مومن ایسا یقین پیدا کر لیتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

انا عند ظن عبدٍ بی۔ جیسا بندہ میرے متعلق گمان کرتا ہے۔ میں بھی اس سے ویسا ہی سلوک کرتا ہوں۔ وہ جب خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے خوشخبری دکھائی ہے۔ اس لئے وہ میرے لئے ضرور خوشخبری پیدا کریگا۔ تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہے۔ اور اس کے لئے خوشخبری کے سامان پیدا کرتا ہے۔

اس رؤیا میں جو نام ہیں۔ وہ بھی قابل غور ہیں۔ کیونکہ معبرین نے لکھا ہے۔ کہ ناموں کے ساتھ بھی تعبیر کا تعلق ہوتا ہے۔ اس رؤیا میں جو آدمی مجھے دکھائے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام رحمت خاں ہے۔ اور پھر وہ چودھری ہیں چودھری کا لفظ ہمارے ملک میں اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ پس چودھری رحمت خاں کے معنے ہوئے کہ بڑی رحمت۔ دوسرا نام شاہ نواز ہے۔ اور شاہ نواز کے معنے ہیں۔ کہ جس کی خدا تعالیٰ نے قدر کی۔ کیونکہ نوازنے کے معنے ہوتے ہیں کہ اس کی قدر کی۔ اور اس کا رتبہ بڑھایا ہمارا شاہ تو خدا تعالیٰ ہی ہے۔ پس شاہ نواز کے معنے ہوئے ایسا وجود جسے خدا تعالیٰ نے پسند کر لیا۔ اور جس کو خدا تعالیٰ پسند کرے۔ اگر اس کو دیکھا جائیگا۔ تو اس سے لازماً خوشی اور فرحت ہی پہنچے گی۔ اور دوسری طرف رحمت بھی نظر آئیگی۔ تو اس میں بھی خوشی ہوگی چنانچہ رؤیا میں میں نے چودھری رحمت خاں صاحب کا پنجہ پکڑا اور کہا۔ میں آپ کی دیر سے تلاش کر رہا تھا۔ اس میں گویا وہی مضمون آگیا۔ جو انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون میں آتا ہے۔ یعنی مجھے

یوسف کی خوشبو

آرہی ہے۔ اگر تم مجھے دیوانہ قرار نہ دو۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو حضرت یوسفؑ کی تلاش تھی۔ اور میں نے بھی رؤیا میں چودھری رحمت خاں صاحب سے یہی کہا۔ کہ میں دیر سے آپ کی تلاش کر رہا تھا۔ آج میں نے آپ کو پکڑ لیا ہے۔ چنانچہ اس پر میں نے ان کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔ اور انہیں اندر لے گیا۔ ہمیں بھی رحمت الٰہی کی ہمیشہ تلاش رہتی ہے۔ مگر جب سے ہجرت ہوئی ہے۔ ہمیں قادیان کی بھی تلاش رہتی ہے۔ پس خواب میں یہ کہنا کہ مجھے رحمت خاں کی دیر سے تلاش تھی اور پھر اپنے آپ کو قادیان میں دیکھنا بتاتا ہے۔ کہ وہ رحمت الٰہی جس کا قادیان سے تعلق ہے۔ اس کو میں نے پکڑ لیا ہے۔ پھر "چشمۂ معرفت" کے الفاظ بھی بڑے اچھے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے

معرفت اور ایمان

کو بڑھائے گا۔ اور عرفان کو ترقی دے گا۔ اور یہ صحیح بات ہے۔ کہ اگر اللہ تعالےٰ کوئی ایسے رستے کھول دے۔ کہ جس سے احمدیوں کو قادیان جانے اور دیکھنے کا موقع نصیب ہو جائے۔ تو اس سے ان کی معرفت بھی بڑھ جائے گی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خوابوں اور بعد میں آنے والے بھائیوں اور میری خوابوں پر بھی ان کا یقین بڑھے گا۔ کہ دیکھو خدا تعالیٰ نے جو خبر دی تھی اس نے اسے پورا کر دیا۔ باقی رہا وقت اور تفصیل کی تعیین۔ یہ ہمارا کام نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو ایک رات میں ہی تھا۔ کہ آپؐ نے ہجرت کی ہے۔ مگر وہ ہجرت ایک عرصہ کے بعد جا کے ہوئی تھی۔ پس ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ یہ بات کب ہو۔ مگر یہ چیز ضرور نظر آتی ہے۔ کہ جس دن سے یہ رؤیا ہوئی ہیں۔ اسی دن سے روزانہ دنیا کی سیاسیات میں ایسے تغیر ہو رہے ہیں۔ کہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ جیسے معاملہ قریب کیا جا رہا ہے۔ مثلاً اس کے بعد کشمیر کا معاملہ یو این اے میں پیش ہؤا۔ اور یو این اے نے پاکستان کی تائید میں فیصلہ کیا۔ اور اب وہ معاملہ دوبارہ پیش ہو رہا ہے۔ اس کے بعد ویسٹ پاکستان کی تمام پارٹیوں نے متفقہ طور پر ریزولیوشن پاس کیا اور یو این اے پر زور دیا کہ آپ لوگوں کو فوری طور پر کشمیر کے معاملہ کا فیصلہ کرنا چاہیئے۔ اور کشمیر کا معاملہ اور گورداسپور کا معاملہ

دونوں ملے ہوئے ہیں۔ پھر بعض اخباروں نے لکھا۔ کہ کشمیر کے متعلق تو پنڈت نہرو اور پالیسی استعمال کر رہے ہیں۔ لیکن دوسری ریاستیں جو اسلامی تھیں جیسے جوناگڑھ اور حیدرآباد وغیرہ ان کے متعلق ان کی پالیسی اور ہے۔ اسی طرح آج ہی میں نے پڑھا۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ چین ہندوستان کے ساتھ ہے۔ لیکن تبت میں

چین اپنا رسوخ بڑھا رہا ہے

اور اس کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ اس کے تعلقات خراب ہونے لازمی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ چو این لائی نے اپنی ایک تقریر میں کہا ہے کہ پنڈت نہرو خیر سگالی کے دورہ پر جو امریکہ گئے تھے۔ جنرل آئزن ہاور نے اس کا بہت بُرا بدلہ دیا ہے اور پنڈت نہرو نے صلح کی طرف جو قدم اٹھایا تھا۔ کشمیر میں پھر رائے شماری ہی کے متعلق قرارداد پیش کر کے امریکہ نے اُسے ٹھکرا دیا ہے مگر چو این لائی صاحب کو یہ خیال نہ آیا کہ وہ ابھی تھوڑے دن ہوئے پاکستان ہو کر گئے ہیں۔ اور پاکستان میں وہ بھی گڈول مشن پر آئے تھے یہاں اُن کی بڑی عزت ہوئی تمام پاکستان میں اُن کی پارٹیاں ہوئیں۔ بڑے بڑے نعرے لگے بڑے بڑے جلوس نکلے مگر انہوں نے واپس جا کر اس کا نہایت بُرا بدلہ دیا۔ امریکہ پر جو انہوں نے اعتراض کیا ہے کہ پنڈت نہرو وہاں گئے تھے۔ لیکن آئزن ہاور نے اُن کی قدر نہ کی۔ اس کے متعلق یہی کہا جا سکتا ہے کہ

چو این لائی صاحب

آپ بھی پاکستان آئے تھے تو پاکستان نے آپ کی بڑی قدر کی۔ لیکن آپ نے اس عزت کی جو اُس نے آپ کی کی۔ قدر نہ کی۔ پاکستان نے آپ کے اعزاز میں بہت کچھ کیا بہت سے جلوس نکالے لیکن آپ نے اس کی بے قدری کی! اور یہاں تو اس کی تعریفیں کرتے رہے لیکن اس ملک سے باہر گئے تو کہدیا کہ کشمیر کے معاملہ میں ہندوستان سے بڑی بے انصافی ہوئی ہے۔ یہ ایک سیاسی چال ہے جو آپ نے چلی ہے اور اگر آپ کو سیاسی چال چلنے کا حق حاصل ہے تو جنرل آئزن ہاور کیوں یہ حق حاصل نہیں۔ یو این اے کو کیوں یہ حق حاصل نہیں اگر آپ ایک ملک کی دعوتیں کھا کر اور اس میں جلوس نکلوا کر اور اس کے تعریفی نعرے سننے کے بعد اپنے ملک میں واپس جا کر ایک ایسی بات کہہ سکتے ہیں جو اس کی دل شکنی کا موجب ہو۔ تو کیا وجہ ہے کہ

جنرل آئزن ہاور

یہ بات نہیں کر سکتا۔ کیا وجہ ہے کہ یو این اے یہ بات نہیں کہہ سکتی جو کچھ آپ کر سکتے ہیں۔ وہ بھی کر سکتے ہیں۔ جو کچھ آپ نے کہا تھا وہی کچھ انہوں نے کہا ہے اس میں کوئی فرق نہیں۔ آپ نے بھی اپنے دورہ کا نام گڈول مشن رکھا اور یہاں پاکستان کی تعریفیں کیں۔ اور پھر اس ملک سے باہر جا کر اس کی مذمت کی۔ اور کشمیر کا معاملہ جو اس کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔ اس میں ہندوستان کی تائید کی۔ اور جنرل

آئزن ہوور کو گالیاں دیں۔ کہ اس نے پنڈت نہرو کے امریکہ جانے کی قدر نہیں کی مگر یہ ساری بات ایک سیاسی چال ہے۔ اور سیاسیات کے لحاظ سے ایسا ہو جاتا ہے دین کے لحاظ سے ایسا نہیں ہوتا۔ آپ نے اپنے فعل سے صرف یہی ثابت کیا ہے کہ آپ دیندار نہیں ہیں محض سیاسی آدمی ہیں۔ جنرل آئزن ہوور نے بھی یہ دعویٰ کبھی نہیں کیا۔ کہ وہ دیندار ہے وہ بھی یہی کہتا ہے کہ میں سیاسی آدمی ہوں۔ تو جو سیاسی چال آپ نے چلی۔ وہی آئزن ہوور نے چلی اگر یہ چیز آپ کیلئے جائز تھی۔ تو جنرل آئزن ہوور کیلئے کیوں جائز نہیں یہ عجیب بات ہے کہ یہی کام آپ کیلئے تو نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے لیکن آئزن ہوور اگر وہی کام کرے۔ یو این اے وہی کام کرے۔ تو وہ بہت بُرا ہے تو یہ سیاسی چالیں ہیں مگر ان سے پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو دھکے دے رہا ہے وہ دھکے دیدے کے ایسے حالات پیدا کر رہا ہے کہ جن سے قوموں میں آپس میں بگاڑ پیدا ہو۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ دھکا نہ نے ہوتا تو اس وقت بڑے بڑے سمجھدار لوگ جو سیاسی طور پر اپنی زبانوں کو سنبھال کر رکھنے کے عادی ہیں۔ اُن کے مونہوں سے یکدم ایسی باتیں کیوں نکلنی شروع ہو جاتیں۔ ہندوستان کے لیڈر ہیں تو متواتر ان کے مونہوں سے ایسی باتیں نکلی ہیں۔ جن کی وجہ سے ہندوستان کی بین الاقوامی شہرت کو نقصان پہنچا ہے پنڈت نہرو کلکتہ جاتے ہیں تو وہاں کہتے ہیں کہ

کشمیر کا معاملہ

بالکل حل ہو چکا ہے دلّی میں تقریر کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔ اگر کشمیر پاکستان کی طرف گیا تو ہندوستان کے چار کروڑ مسلمانوں کی خیر نہیں۔ یہ فقرہ جہاں بھی یورپ میں پڑھا گیا۔ وہاں نفرت کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا۔ پنڈت نہرو ہندوؤں کو اشتعال دلاتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو مارو۔ تو یہ چیزیں جو پے در پے ظاہر ہو رہی ہیں بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ زمین میں حرکت پیدا کر رہا ہے۔ اس نے جبریل کو کوئی اشارہ فرمایا ہے اور اس نے دنیا میں اس اشارہ کے ماتحت حرکتیں پیدا کرنے کا حکم دیدیا ہے اب پنڈت نہرو جیسا آدمی بھی بے بس ہے اور اس کی ہوشیاری ختم ہو جاتی ہے اور وہ عقل کے خلاف باتیں کرنا شروع کر دیتا ہے۔ چو این لائی جیسا ہوشیار آدمی بھی بے بس ہو جاتا ہے۔ اور اس کی عقل ماری جاتی ہے۔ غرض دنیا کے جتنے سیاستدان ہیں وہ اپنی سیاستیں بھولنے لگ جاتے ہیں یہ عقلمند لوگوں کا بھولنا بتاتا ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بھلوایا جا رہا ہے۔ اگر

خدا تعالیٰ کا ہاتھ

نہ ہوتا تو اتنے سمجھدار لوگ ایسی بیوقوفی کی باتیں کیوں کرتے۔ آخر پچھلے پانچ چھ سال سے وہ اپنی زبان روکے ہوئے تھے۔ اب کیا وجہ ہے کہ وہی زبان ان کی چل پڑی جو زبان پہلے انہوں نے روکی ہوئی تھی۔ وہ اب بھی روک سکتے تھے۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدائی منشاء تھا کہ نہ روکیں۔ بلکہ وہ بولیں تاکہ ان کے الفاظ غیر ملکوں میں جا کر ان کی ہمدردی ان سے چھین لیں۔ چنانچہ رات ہی کو یو این اے میں فلپائن

کے نمائندہ کی جو سلامتی کونسل کے صدر بھی ہیں ایک تقریر شائع ہوئی ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کشمیر کے مسئلہ کو پنڈت نہرو صرف ہندوستان اور پاکستان کا مسئلہ نہ سمجھیں۔ کشمیر کا مسئلہ صرف ہندوستان اور پاکستان کا ہی نہیں بلکہ

ساری دنیا کا مسئلہ ہے

اور چونکہ اس سے ہمارا امن بھی قائم نہیں رہتا اس لئے فلپائن الگ نہیں رہ سکتا۔ اگر اس قسم کی کوئی حرکت ہوئی اور کشمیر کو ہندوستان نے اپنے ساتھ ملا لیا۔ تو فلپائن یہ سمجھے گا۔ کہ یہ ہم پر حملہ ہے۔ کیونکہ یہ مسئلہ ایسا ہے۔ جو کسی ایک قوم کا مسئلہ نہیں۔ اور پھر یہ تقریر اتنے اہم موقعہ پر انہوں نے کی۔ جب ان سے سوال کیا گیا۔ کہ ہنگری میں روس کی دخل اندازی۔ اسرائیل کا معاملہ۔ اور کشمیر کا جھگڑا یہ سب یو این او میں پیش ہیں۔ ان میں سے زیادہ اہمیت کس کو حاصل ہے انہوں نے کہا ان میں سب سے زیادہ اہمیت کشمیر کے مسئلہ کو حاصل ہے۔ کیونکہ اس کا اثر ساری دنیا پر پڑے گا۔ اور چونکہ اس کا اثر فلپائن پر بھی پڑے گا۔ اس لئے فلپائن اور اس کے ارد گرد کے ملک کشمیر کے معاملہ میں چپ کر کے نہیں بیٹھ سکتے۔ اب لازماً دنیا کی حکومتوں کو اس کے متعلق کوئی فیصلہ کرنا پڑے گا۔ اور اگر وہ کوئی فیصلہ نہیں کریں گی۔ تو ساری دنیا میں ایسی آگ لگے گی کہ اس کا بجھانا ان کی طاقت سے باہر ہوگا۔ غرض اللہ تعالےٰ متواتر ان لوگوں کے مونہوں سے جو باتیں نکلوا رہا ہے۔ ان سے پتہ لگتا ہے کہ

الٰہی تدبیر کام کر رہی ہے

اور وہ دنیا کو دھکیل دھکیل کر کسی طرف لے جا رہی ہے۔ یہ کہ اس کا آخری نتیجہ کس شکل میں نکلے گا۔ یہ ابھی غیب میں ہے۔ خوابیں ایک حد تک غیب سے پردہ اٹھاتی ہیں۔ کلی طور پر پردہ نہیں اٹھاتیں۔ ہاں شاذ طور پر ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ وہ کلی طور پر غیب سے پردہ اٹھا دیتی ہیں۔ جیسے ایک دفعہ مجھے رؤیا ہوئی تھی کہ سٹالن کو خون کی قے آئی ہے۔ اور معاً بعد اسے خون کی قے آئی۔ اور پھر مجھے

یہ رؤیا ہوئی تھی

کہ لیبر پارٹی انگلستان میں جیت جائیگی اور اسے مارلیسن کے ماتحت ایسی فتح نصیب ہوگی کہ اسے پہلے کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب انگلستان گئے۔ اور وہاں انہوں نے مسٹر ایٹلی سے جو ان دنوں لیبر پارٹی کے لیڈر تھے۔ اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا تم تو کہتے ہو کہ ہمیں بڑی شاندار فتح نصیب ہوگی۔ لیکن جو اس وقت پوزیشن ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہم برابر بھی رہ جائیں تو سمجھیں گے بڑی بات ہے۔ لیکن اس کے بعد لیبر پارٹی کو ایسی فتح ہوئی کہ نوّے فی صدی لیبر آئے اور دس فیصدی کنزرویٹو۔ تو ایسا بھی بعض دفعہ ہو جاتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ ہاں یہ ضرور ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے

جو رؤیاء دکھائی جاتی ہے

اس کا مفہوم ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ باقی جو تعبیریں ہوتی ہیں وہ اپنے وقت پر جا کر پوری ہوتی ہیں ؛

جلسہ یوم المصلح الموعود

برادران! ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ایک زرّیں تاریخ ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے نہایت ہی واضح الفاظ میں وحی پا کر وہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی جس کے ہم سب زندہ گواہ ہیں۔

چونکہ ۲۰ر فروری قریب آ رہی ہے سیکرٹری صاحبان اصلاح و ارشاد ابھی سے اس دن اپنے اپنے مقام پر یوم مصلح الموعود منانے کی تیاری شروع کر دیں۔ مناسب لٹریچر "الشرکۃ الاسلامیہ" ربوہ سے منگوا کر تقسیم کریں۔ اور تقاریر کے ذریعہ اپنوں اور دیگر احباب کو اس پیشگوئی کی سچائی سے واقف اور آگاہ کریں۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان

فرمایا:-

"خدا نے مجھے بتلایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے۔ یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں"

(تذکرہ ص ۵۵)

کیا آپ تبلیغ اسلام میں حصہ لے کر مدد کر رہے ہیں۔ اگر آپ نے اس سال کا وعدہ تحریک جدید میں اب تک نہیں کیا۔ تو یہ پڑھتے ہی وعدہ مرکز میں ارسال کر دیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ بعارضہ بخار و کھانسی کچھ عرصہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین نیز میری اہلیہ بھی جلسہ سالانہ کے بعد سے بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں بھی صحت دے آمین

محمد طفیل ڈنگی، چک ۲۳/R.B کریانوالہ ضلع لائلپور

ہدایات برائے جماعت ہائے احمدیہ پشاور ڈویژن

جماعتہائے احمدیہ اضلاع پشاور مردان ہزارہ ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۔ میانوالی بنوں کوہاٹ اور ان کے ماتحت شاخوں کو ہدایات ذیل دی جاتی ہیں جن پر عمل کرانا مقامی امیر یا صدر جماعت کا فرض ہے۔

(۱) جہاں اپنی مسجد نہیں وہاں مسجد کی تعمیر کا جلد انتظام کریں۔ مسجد جماعت کا مرکز ہے کوئی جماعت بغیر مرکز اور امام کے جماعت نہیں کہلا سکتی ۔ اس میں پانچوں اوقات اذان اور نماز باجماعت ہو ۔

(۲) درس قرآن کریم کا باقاعدہ انتظام ہو۔ اور حضرت احمد علیہ السلام کی کتب کا درس بھی دیا جایا کرے ۔ کوئی احمدی درس قرآن سے حتی الوسع غیر حاضر نہ ہو جو بھائی درس سنے اس سے اپنے گھر والوں کو بھی باخبر رکھے ۔

(۳) اولاد کو روزانہ تعلیم قرآن سے آسان فقروں میں آگاہ رکھا جائے اور ان کے اخلاق اور اعمال کی درستی کا سختی سے خیال رکھیں اور تربیت کا وقت بچپن ہی کا زمانہ ہے تاکہ پاکستان کی آئندہ نسل باعمل مسلمان ہو۔

(۴) مرکز سلسلہ کی ہدایات اور احکام بالخصوص چندوں کے متعلق ماہوار قابل تعمیل ہیں۔ کسی کے ذمہ بقایا نہ رہے ۔

(۵) امیر صاحب یا صدر صاحب مقامی ماہوار اجلاس مجلس عاملہ کیا کرے اور کارکنوں سے تسلی بخش رپورٹ کارکردگی حاصل کریں اور مجلس میں اپنا کام سنائیں ۔ اگر کوئی غلطی یا کمی ہو اس کو درست کیا جائے ۔ اس کی ایک نقل مرکز کو بھیجی جائے اور ایک امیر ڈویژن کو ۔

(۶) ہر احمدی ہر صبح اپنی شام تک اوقات کو باقاعدہ رکھے اور شام کو اپنے دن کے کاموں کا محاسبہ کرے ۔ حسنات میں ترقی کرے سیئات کی اصلاح کرے ۔

(۷) جماعت کو حلقوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے کی عافیت معلوم کرنے میں باہم ذمہ دار قرار دیا جائے ۔ اگر کوئی دوست تکلیف میں ہو یا بیمار ہو یا کوئی ناگوار واقعہ پیش آئے تو فوراً اس کی امداد اور آرام کا انتظام کیا جائے ۔

(۸) ہر جماعت کو اپنے قبرستان کا انتظام کرنا لازمی ہے تاکہ وقت پر کوئی روک اور تکلیف پیش نہ آئے ۔

(۹) ہر احمدی ہر جماعت ہر انجمن یا ہر تحریک سے تعاون کرے جس میں ملک اور ملت عامہ کی بھلائی مدنظر ہو ہر تعمیری کام میں حصہ لیں اور ہر تخریبی کارروائی سے مجتنب رہیں اور حکومت کا ساتھ دیں تاکہ امن قائم ہو اور فتنہ پیدا نہ ہو ۔

(۱۰) ہر احمدی یہ امر ذہن نشین رکھے اور ملک اور ملت کا خادم اور بہی خواہ رہے یتیم بیوہ مسکین مسافر۔ بیمار اور ضعیف کی مدد کریں ۔ تمام بنی آدم ہمارے بھائی ہیں ۔

خاکسار قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعتہائے احمدیہ پشاور وڈیرہ ڈویژن

تبصرہ

محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ نے حسب ذیل دو کتب کا مکرر ایڈیشن شائع کیا ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ ہے اور ہر دو کتب کارآمد اور مفید ہیں ۔ خصوصاً بچوں کے لئے۔

نبراس المومنین } جس میں یکصد احادیث با ترجمہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو اخلاق اور تربیت کے موضوع پر مولانا ابو العطاء صاحب کی منتخب کردہ ہیں اور نظارت تعلیم کی منظور کردہ ہیں ۔ قیمت ۴؍

ہمارا رسولؐ } تصنیف کردہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح پاک درج ہے نومسلموں اور بچوں کے لئے حضور نے یہ لیکچر لکھا جو ولایت میں سنایا گیا۔ اس کی قیمت بھی ۴؍ ہے مذکورہ بالا پتہ سے ہر دو کتب ملیں گی ۔

پندرہ ۱۵ فروری

پہلی سہ ماہی کی تاریخ پندرہ ۱۵ فروری کو ختم ہو رہی ہے ۔ قائدین مقامی طور پر امتحان لے کر کامیاب ہونے والے خدام کے اسماء سے مرکز کو اطلاع فرمائیں ۔ تا ان کو اسناد بھجوائی جا سکیں ۔

امتحان ۱۵؍ فروری سے قبل ہونا ضروری ہے ۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ

زیر استعمال زیورات اور زکوٰۃ

زکوٰۃ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد "الفضل" مورخہ ۳۱؍ جنوری ۱۹۵۷ء میں شائع کیا جا چکا ہے ۔ حضور فرماتے ہیں :-

"جو زیور پہنا جائے اور دوسروں کو استعمال کے لئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے ۔ اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں ۔"

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر احمدی گھر میں کچھ نہ کچھ زیور ہوتا ہے چاہئے کہ ہماری احمدی بہنیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کی تعمیل میں ایسے زیورات جو صرف اپنے استعمال میں آتے ہیں ان پر زکوٰۃ ادا کریں تا ان کے زیورات ان کے لئے بابرکت ہوں ۔ سو روپیہ کی مالیت کے زیور پر اڑھائی روپے زکوٰۃ واجب ہوتی ہے ۔ ناظر بیت المال ربوہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بہاولپور ڈویژن کیلئے اعلان

ڈیرہ غازیخاں میں ہر سال میلہ اسپاں کے تہوار کے موقعہ پر جماعت احمدیہ سہ روزہ جلسہ کیا کرتی ہے ۔ اس دفعہ میلہ اسپاں (۵ تا ۱۱ مارچ) کے موقع پر جماعت کے جلسہ کے ایام میں مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور ڈویژن (اضلاع ڈیرہ غازیخاں ۔ مظفر گڑھ ۔ بہاولپور ۔ بہاولنگر اور رحیم یار خاں) کا بھی ایک غیر معمولی تربیتی اجلاس ہوگا ۔ جس میں مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تشریف آوری کی توقع ہے ۔ اس لئے ان اضلاع کی تمام مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے جملہ ممبران کے علاوہ دیگر احباب جماعت کو بھی ابھی سے اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری کی تحریک فرمائیں ۔ جلسے کی تاریخوں کا اعلان عنقریب اخبار الفضل اور اشتہار کے ذریعہ کیا جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ جس مجلس کے قائد خود کسی معذوری کی بنا پر جلسہ میں شامل نہ ہو سکیں وہ اپنے نمائندگان بھجوا دیں ۔

منصور احمد ظفر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور ڈویژن از مسجد احمدیہ ڈیرہ غازیخاں

ضروری اعلان بابت تحریک حج

حج کے متعلق ضروری معلومات پر مشتمل ایک سرکلر مجالس خدام الاحمدیہ کو بھجوایا جا رہا ہے ۔ ضرورت مند احباب اپنی اپنی جگہ کی مجلس سے پتہ کر سکتے ہیں ۔ قائدین و زعماء صاحبان نگرانی فرمائیں کہ جن احباب کی طرف سے گذشتہ سال حج فنڈ مرکز کو بھجوایا گیا تھا وہ امسال بھی جلد از جلد بھجوا دیں ۔ تا ایسے دوست کا جلد انتخاب کر دیا جائے جو خدام الاحمدیہ کی طرف سے امسال حج پر بھجوائے جائیں گے

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار معدہ دل گردے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

غلام حیدر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۲) برادرم لطیف احمد صاحب امسال میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں ۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت احمدیہ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

برادرم مکرم بابو عبد الکریم صاحب کی اہلیہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں ۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

شریف احمد کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سیالکوٹ

(۳) میرے والد چوہدری برکت اللہ صاحب ریٹائرڈ محکمہ نہر عرصہ آٹھ ماہ سے بوجہ دماغی کمزوری بیمار ہیں ۔ احباب جماعت ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں ۔ نیز میرا چھوٹا بھائی ارشاد اللہ جلسہ سالانہ کے بعد بوجہ بخار بیمار ہے اس کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کی جائے ۔ اور اس نے اوورسیری نہر کا امتحان پاس کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک کوئی ملازمت نہیں ملی ۔ میں نے محکمہ اکونٹس کا امتحان دیا ہوا ہے ۔ احباب ہماری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ مقبول احمد بھٹی

(۴) خاکسار اپنے روزگار کے سلسلہ میں سخت پریشانی سے دوچار ہے ۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ ملازمت سے بغیر حقوق دیئے فارغ کر دیا گیا ہوں ۔ احباب و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالےٰ بندہ کی پریشانی دور فرمائے ۔ اور کاروبار کی کوئی اچھی صورت بن جائے

میاں چراغ الدین مغلپورہ لاہور

لاہور میں کپڑے کے نرخ بڑھ گئے

صنعت کاروں کی طرف سے پاکستان کے نئے بجٹ کا خیر مقدم

لاہور ۱۱ فروری۔ صوبائی دارالحکومت میں پاکستان کے نئے میزانیہ کا ملے جلے جذبات سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ صنعت و تجارت سے متعلقہ حلقوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ موجودہ حالات میں اس سے بہتر بجٹ پیش نہیں کیا جا سکتا تھا۔ البتہ بعض حلقوں نے بجٹ پر اس نقطہ نظر سے تنقید کی ہے کہ اس میں نچلے اور متوسط طبقہ کے لوگوں کو کوئی سہولت مہیا نہیں کی گئی۔

بعض حلقوں نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ نئے میزانیہ میں جو نئے ٹیکس عائد کئے گئے ہیں ان سے عوام بھی متاثر ہوں گے اور ضروریات زندگی کے نرخوں میں جو پہلے ہی بہت زیادہ ہیں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں۔ صحت عامہ تعلیم اور زرعی پیداوار میں اضافہ کی سکیموں پر زیادہ رقم صرف کرنے کی جو گنجائش رکھی گئی ہے اس کا عام طور پر خیر مقدم کیا گیا ہے۔ انکم ٹیکس کی نئی شرح کا بھی خیر مقدم کیا گیا ہے۔ نئے بجٹ کے اعلان کے بعد لوگوں میں یہ تاثر عام پایا جاتا ہے کہ پاکستان کو زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے میں خاص توجہ دینی چاہیئے اور اگر ضرورت پڑے تو بعض زرعی اصلاحات نافذ کر کے پاکستان کے اس قیمتی زر مبادلہ کو بچانا چاہیئے جو گندم اور دوسری اشیائے خوردنی کی درآمد پر صرف کرنا پڑتا ہے۔

دریں اثنا کل لاہور میں کپڑے کی مارکیٹ پر پاکستان کے نئے میزانیہ کا فوری اثر ظاہر ہوا جب اعظم کلاتھ مارکیٹ میں فائن اور میڈیم سوتی کپڑے نیز ریشمی کپڑے کے نرخ یکدم بڑھ گئے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق کپڑے کی ان اقسام کے نرخوں میں ۶½ سے ۱۲½ فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔

مارکیٹ میں دوکاندار مال بیچنے سے بھی احتراز کر رہے ہیں۔ عام مارکیٹ پر نئے میزانیہ کا پورا اثر کل ظاہر ہوگا۔ کیونکہ اتوار کی وجہ سے اکثر دوکانیں بند تھیں۔

لائلپور کی ٹیکسٹائل ملوں نے کل اپنا کاروبار بند رکھا۔ شہر میں موٹے سوتی کپڑے کے نرخوں میں چھ پائی فی گز اضافہ ہوا ہے۔ متعلقہ حلقوں کا خیال ہے کہ کپڑے کے نرخ دو آنے فی گز تک بڑھ جائیں گے۔

کشمیر کے متعلق بھارت کی دورخی پالیسی

عالمی اخبارات کی نکتہ چینی

کراچی ۱۱ فروری۔ بھارت نے کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کے فیصلے تسلیم کرنے سے جو انکار کیا ہے اور اس ضمن میں اپنے بین الاقوامی وعدوں سے روگردانی کی ہے دنیا کے تمام اخبارات برابر اس کی مذمت کر رہے ہیں۔

تقریباً تمام اخبارات نے کشمیر کے متعلق بھارت کی دورخی پالیسی کا بھانڈا پھوڑا ہے اور اس بات پر نکتہ چینی کی ہے کہ پنڈت نہرو نے بین الاقوامی اخلاق کے دو معیار مقرر کر رکھے ہیں۔

واشنگٹن کے روزنامہ "ڈیلی نیوز" نیویارک کے روزنامہ "ایوننگ نیوز" اور "پوسٹ" سے دیگر اخبارات نے لکھا ہے کہ ایک طرف تو پنڈت نہرو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ کی قرار دادیں بین الاقوامی اخلاق اور عالمی رائے عامہ کی نمائندگی کرتی ہیں اور دوسری طرف وہ کشمیر کے متعلق اسی ادارے کی قرار دادوں کو کاغذ کے پرزے سے بھی زیادہ اہمیت دینے کو تیار نہیں ہیں۔

آسٹریلیا کے ایک روزنامہ نے نہرو کی "اخلاق دورخی" کے عنوان سے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں لکھا ہے کہ بھارت نے اقوام متحدہ کے فیصلوں کی خلاف ورزی کر کے دنیا کو نصیحت اور عالمی اداروں پر تنقید کا حق کھو دیا ہے۔

سوئٹزرلینڈ کے دو اخباروں نے لکھا ہے کہ بھارت نے دو یکساں معاملوں میں الگ الگ اصولوں کی پیروی کر کے اپنا بین الاقوامی وقار کھو دیا ہے۔

خدام الاحمدیہ کی شایان شان کوشش

اپنے بجٹ کاموں کے لئے جانفشانی کون نہیں کرتا خوبی اسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے گہری سوچ و بچار اور عملی اقدام کی ایسی راہیں پیدا کرنے کی کوشش کی جائے کہ خدام الاحمدیہ کی مالیات غیر معمولی طور پر مضبوط ہو جائیں تاکہ ہماری راہ آسان ہو جائے۔ اور منزل قریب سے قریب ہو جائے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اوقات روانگی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵½	۶½	۸	۹½	۱۰¼	۱۲	۱۲½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵½	گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل منیجر)						